اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۹۱

ٹیلیفون نمبر ۹۱

خطبہ نمبر ۴۰

الفضل

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ دو پیسے

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۳ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۸۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

311

خطبہ جمعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلسہ سالانہ کے متعلق مقامی اور بیرونی جماعتوں کو ضروری ہدایات

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

(فرمودہ ۹ دسمبر ۱۹۳۸ء)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

چونکہ میری طبیعت کچھ خراب ہے میں زیادہ بول نہیں سکتا۔ لیکن اس کے ساتھ چونکہ میں جمعہ ہی کی خاطر لاہور سے چل کر یہاں پہونچا ہوں اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ خود ہی جمعہ پڑھاؤں۔

دوستوں کو معلوم ہے کہ

جلسہ سالانہ

اب قریب آرہا ہے۔ جلسہ سالانہ ہم سے خاص طور پر مالی وجانی قربانیاں چاہتا ہے۔ جو لوگ جلسہ کے لئے یہاں آتے ہیں۔ ان کے کھانے وغیرہ کا انتظام کرنا ہوتا ہے۔ اور پھر مہمان نوازی اور خدمت کے لئے آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں نے بارہا بیان کیا ہے کہ ہونا یہ چاہیئے۔ کہ اگر مقدرت ہو۔ تو

جلسہ سالانہ کی مہمان نوازی

کا بوجھ صرف قادیان کے لوگ برداشت کریں۔ اور یا پھر زیادہ سے زیادہ ضلع گورداسپور کے لوگ۔ مگر چونکہ ابھی ہماری مالی حالت ایسی نہیں ہے۔ کہ صرف قادیان کے لوگ ہی یہ بوجھ اٹھا سکیں۔ اس لئے کم سے کم انہیں یہ تو کرنا چاہیئے۔ کہ بیرونی جماعتوں کی نسبت زیادہ حصہ لیں۔ تا میزبانی کا جو حق اللہ تعالےٰ نے انہیں بخشا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ کہ جن کے سامنے

بعض چھوٹے چھوٹے موانع

پیش آکر انہیں قربانی سے روک دیتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے دین کے سب پہلوؤں پر غور نہیں کیا ہوتا۔ اور موت ان کی آنکھوں کے سامنے نہیں ہوتی۔ چھوٹی چھوٹی روکیں بھی ان کے لئے پہاڑ بن جاتی ہیں۔ حالانکہ ویسے ہی موانع اور ویسی ہی روکیں ان کے ہمسائے کے لئے بھی پیش آئیں۔ مگر اس نے ان کے باوجود قربانیوں میں کوئی کمی نہیں کی ہوتی۔ بلکہ زیادتی کرکے اور ثواب حاصل کیا ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے مومنوں کو دوسروں پر گواہ بنایا ہے۔ اس کے معنے میں تو یہی کیا کرتا ہوں۔ کہ قیامت کے روز لوگ آکر اپنے موانع پیش کریں گے۔ اور کہیں گے ہماری راہ میں یہ مشکلات تھیں۔ اس لئے ہم قربانی نہ کرسکے۔ تب اللہ تعالےٰ مومنوں کو پیش کرے گا۔ اور کہیگا کہ یہ بھی تمہاری ہی طرح کے انسان تھے ان کو بھی ضرورتیں تھیں۔ ان کے لئے بھی مشکلات تھیں۔ لیکن ان سب کی موجودگی میں یہ قربانیاں کرتے رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے چھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔ لیکن نزلہ کی شکایت ہنوز باقی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلیٰ بعارضہ بخار علیل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؂

تو پھر تمہارے عذر کس طرح قابل اعتنا ہو سکتے ہیں۔ جب تک انسان کے سامنے نمونہ نہ ہو۔ اس پر حجت نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو مسلمانوں کے لئے گواہ بنایا ہے۔ اور مسلمانوں کو بحیثیت جماعت دوسری قوموں پر گواہ بنایا ہے محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) مسلمانوں کے لئے حجت ہیں۔ تا ان میں سے کمزور اور بزدل جب اپنے عذرات پیش کریں تو اللہ تعالیٰ ان سے کہے کہ دنیوی سامانوں کے لحاظ سے تم محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) سے زیادہ کمزور نہ تھے۔ اگر انہوں نے ان بے سامانیوں کے باوجود قربانیاں کیں تو کیا وجہ ہے کہ تم نہ کر سکے اور اسی طرح دوسری قوموں کے عذرات کے جواب میں اللہ تعالیٰ کہیگا کہ مسلمان بھی تمہاری ہی طرح کے انسان تھے۔ ان کی راہ میں بھی اسی طرح روکاوٹیں اور مشکلات تھیں اور جب ان کے باوجود انہوں نے قربانیاں کیں۔ تو تم کیوں نہ کر سکتے تھے۔ ہر جماعت میں کوئی گروہ ایسا ہوتا ہے۔ جو نمونہ ہوتا ہے۔ اور وہ مشکلات روکاوٹوں اور موانع کے باوجود قربانی کرتا ہے۔ اور اسے اللہ تعالیٰ دوسروں پر بطور شہید کھڑا کرتا ہے۔ کہ یہ بھی تمہارے ہی جیسے انسان ہیں۔ اور جب انہوں نے تکالیف اور اپنی ضرورتوں کے باوجود کوتاہی نہیں کی۔ اور انہی حالات میں آگے بڑھے ہیں۔ تو تم کیوں نہیں کر سکتے تھے

بازار میں ایک دوکاندار نماز کے وقت

اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ اور دوسرا نہیں جاتا۔ اور وہیں بیٹھا رہتا ہے۔ اور اگر پوچھا جائے تو کہتا ہے کہ دوکان اکیلی ہے کس طرح جاؤں تو دوسرے کا نوکر اس کے سامنے پیش کر کے اسے کہا جا سکتا ہے۔ کہ دوکان دوسرے کی بھی اکیلی تھی۔ اور جب وہ چلا گیا تو تم یہ عذر کیسے کر سکتے ہو۔ یا اگر دوسرا دوکاندار کہے کہ یہی بکری کا وقت ہے چھوڑ کر جانا مشکل ہے۔ تو دوسرے کی مثال اس کے سامنے اس پر بطور حجت پیش کی جا سکتی ہے۔ کہ جب بکری کا وقت ہونے کے باوجود وہ چلا گیا۔ تو تم بھی جا سکتے تھے۔ اسی طرح بعض کہہ دیتے ہیں۔ کہ وقت کا پتہ نہیں لگا۔ اذان سنائی نہیں دی تو اسے کہا جا سکتا ہے۔ کہ دوسرے کے کان بھی ویسے ہی تھے۔ جیسے تمہارے۔ اگر وہ اذان سن سکتا تھا تو یقیناً تم بھی سن سکتے تھے۔ تو جو عذر بھی انسان کرے۔ اس کے توڑنے والے اس کے ہمسایہ میں ہی مل جاتے ہیں۔ اور یہی

قیامت کے روز اس پر گواہ

ہوں گے۔ ایک شخص کہتا ہے کہ میرے بچے زیادہ تھے۔ اس لئے میں قربانی نہیں کر سکا۔ تو اللہ تعالیٰ دوسرے کو جو اس سے زیادہ بچوں والا ہے پیش کر کے کہیگا کہ جب اس نے اتنے بچوں کے باوجود قربانی کی۔ تو تم کیوں نہ کر سکے۔ ایک شخص کہے گا۔ مالی تنگی بہت تھی۔ اس لئے قربانی نہ کر سکا۔ تو اللہ تعالیٰ دوسرے مالی تنگی والے کو پیش کر دیگا۔ کہ اس کے لئے مالی تنگی تم سے زیادہ تھی۔ پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ جب اس نے قربانی کی۔ تو تم اگر چاہتے تو نہ کر سکتے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ

اگر انسان قربانی کرنا چاہے

تو مشکلات پر غالب آ سکتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ چندہ کی تحریک کی۔ ایک صحابی کے پاس دینے کو کچھ نہ تھا۔ لیکن دل میں شوق تھا کہ حصہ لیں۔ ایک شخص کے پاس پہونچے۔ اور اس سے کہا کہ مجھ سے سارا دن کام لو۔ اور کم سے کم مزدوری دے دینا۔ چنانچہ دو مٹھی جَو مزدوری مقرر ہوئی۔ آپ نے تمام دن کام کیا۔ اور شام کو جو جَو ملے وہ لا کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ ضرورت ہزاروں روپے کی تھی۔ کیونکہ ایک لڑائی کا سامان کیا جا رہا تھا۔ مگر انہوں نے لا کر دو مٹھی جَو دیئے۔ تو بجائے اس کے کہ منافقین کے دل میں غیرت پیدا ہوتی۔ اور وہ کہتے کہ یہ غریب محنت و مشقت کر کے جو کچھ حاصل کر سکا لے آیا ہے۔ انہوں نے طنزیہ رنگ میں کہنا شروع کیا۔ کہ لو جی دو مٹھی جَو سے اب دنیا فتح ہو گی۔ اور اس طرح اس

قربانی پر ہنسی

اور تمسخر کرنے لگے۔ انہوں نے اس مخلص کی نیکی سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا بلکہ اسے اپنے مرض میں اضافہ کا موجب بنا لیا۔ قیامت کے روز جب منافق اس موقعہ پر قربانی نہ کر سکنے کے عذرات پیش کریں گے۔ اور اپنی مشکلات بتائیں گے۔ اور ان سب کے جواب میں اللہ تعالیٰ اس دو مٹھی جَو پیش کرنے والے کو پیش کر دیگا۔ تو ان کی کیا عزت رہ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کہے گا کہ تمہارے پاس تو روپے موجود تھے۔ مگر تم نے قربانی نہ کی۔ لیکن اس کے پاس کچھ نہ تھا پھر بھی یہ پیچھے رہا اتنے لئے کہ اگر میں نے عام مزدوری کے اصول پر مزدوری تلاش کی تو شائد کوئی کام نہ ملے۔ اس لئے کسی کے آگے یہ تجویز رکھ دی کہ مجھ سے کام لے لو۔ اور جو دینا چاہو دے دینا۔ اور ظاہر ہے کہ ایسا نوکر جسے مل جائے۔ وہ کیوں اس سے کام نہ لے گا۔ ہمارے ملک کے چھوٹے قصبات میں چپڑاسی کی تنخواہ عام طور پر دس بارہ روپے ماہوار ہے۔ شہروں میں پندرہ بیس بھی ہوتی ہے۔ خاص قسم کے نوکر مثلاً بہرے وغیرہ پچیس تیس بھی لیتے ہیں۔ لیکن اگر کسی کو کوئی ایسا چپڑاسی مل جائے جو کہے کہ مجھے کھانا دے دیا کریں۔ اور ساتھ صرف ایک دو روپے ہی دے دیں تو کئی لوگ جو عام طور پر نوکر نہیں رکھتے۔ اسے رکھنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ پوری تنخواہ پر ملازمت تلاش کرو۔ تو شائد ہی مل سکے۔ لیکن اس طرح اگر کہا جائے کہ

جو مرضی ہو دے دیں

تو کئی لوگ آمادہ ہو جائیں گے۔ اور کہیں گے کہ چلو اسے ملازم رکھنے کی وجہ سے جو وقت ہمارا بچے گا۔ اس میں ہم اپنے کام کو درست دے لیں گے۔ تو اسی طرح اس صحابی نے یہ نہیں کہا کہ مجھے پوری مزدوری دو کیونکہ اس طرح ممکن تھا کام مل ہی نہ سکتا بلکہ تھوڑی سی مزدوری پر راضی ہو گئے۔ تا ثواب سے محروم نہ رہیں اور کام لینے والے کو بھی اگرچہ مزدوری نہ تھی لیکن سستا مزدور مل گیا۔ اسلئے اس نے کام لے لیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس طرح مزدوری کر کے اس صحابی نے اجرت لا کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش کر دی اور اس طرح ایک اعلیٰ نمونہ دوسرے ہزاروں ایسے لوگوں کے لئے جو اپنے آپ کو نادار قرار دے کر قربانی سے گریز کرتے ہیں۔ پیش کر دیا"

پس ہر شخص کو

عذر کرتے وقت غور

کر لینا چاہیئے۔ کہ اسی جیسے حالات میں بعض دوسرے لوگ قربانی پیش کر رہے ہیں۔ پھر کیا اس کا عذر اللہ تعالےٰ کے حضور میں قابل سماعت ہوگا۔ اور جلسہ کی امداد کے بارہ میں قادیان کے لوگوں کو خصوصاً اپنے نفس کا محاسبہ کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ جیسا میں نے بتایا ہے۔ جلسہ کے اخراجات کے مہیا کرنے کے متعلق قادیان کے لوگوں پر دوسروں سے زیادہ ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ بلکہ گو ابھی ہماری مالی حالت ایسی ہے۔ کہ بیرونی جماعتوں کو بھی اس بوجھ کے اٹھانے میں مدد دینی پڑتی ہے لیکن اصل میں

قادیان کے لوگوں کا ہی حق ہے

کہ وہ یہ بوجھ اٹھائیں ؛

میں دیکھتا ہوں۔ کہ ہر سال جلسہ سالانہ کی آمد کم ہوتی ہے۔ اور اس پر خرچ زیادہ ہو جاتا ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ ایک اہم صیغہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی اہمیت پر خاص زور دیا ہے پس میں دوستوں کو پھر یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اس موقعہ پر

زیادہ سے زیادہ مالی قربانی

کریں۔ قادیان اور ضلع گورداسپور کی جماعتوں کو بالخصوص۔ اور باہر کی جماعتوں کو بالعموم اس طرف توجہ کرنی چاہیئے مجھے افسوس ہے کہ اگرچہ میں نے بارہا کہا ہے۔ محکمہ والے بھی اس صیغہ کی طرف پوری توجہ نہیں کرتے۔ اگر وقت پر اجناس وغیرہ لے لی جائیں۔ تو زمیندار احباب بھی پورے جوش کے ساتھ اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ جلسہ کے قریب کے ایام میں ان کے لئے حصہ لینا بہت مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ وقت زمینداروں کے لئے سب سے زیادہ تنگی کا ہوتا ہے۔ غلہ اور چارہ وغیرہ دونوں قریباً ختم ہو چکے ہوتے ہیں۔ اور وہ قرض لے لے کر گزارہ کرتے ہیں۔ اور اس وقت ان کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں ہوتا۔ کہ قرض لے کر چندہ دیں۔ لیکن جب گیہوں کے فصل تیار ہو۔ اس وقت اگر ان سے جلسہ کے لئے غلہ لے لیا جائے۔ تو وہ بڑی آسانی سے دے سکتے ہیں۔ اسی طرح دوسری چیزیں۔ مثلاً گھی وغیرہ بھی اگر اسی طرح جمع کی جائیں۔ تو بہت آسانی سے جمع ہو سکتی ہیں۔ ہاں ان کے محفوظ رکھنے کا سوال حل طلب ہے۔ جو میرے نزدیک اس طرح حل ہو جاتا ہے۔ کہ جو غلہ یا دوسری جنس وصول ہو۔ دوکانداروں کو اس شرط پر دے دی جائے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر وہ ویسی ہی جنس اسی مقدار میں مہیا کر دیں۔ کوئی بدنیت دوکاندار ہی ہوگا۔ جو اس سمجھوتہ کے لئے تیار نہ ہو۔ اور مزید شرطیں لگا کر سلسلہ کو لوٹنا چاہے۔ کیونکہ اس تجویز میں دوکاندار کو بھی فائدہ ہے۔ اسے کئی ماہ کے لئے مفت میں سرمایہ مل جاتا ہے ؛

پس یہ انتظام نہایت آسانی سے ہو سکتا ہے۔ لیکن افسوس کہ محکمہ والے توجہ نہیں کرتے۔ میں نے کئی زمینداروں سے باتیں کی ہیں۔ بالخصوص بار کے زمینداروں سے۔ اور انہوں نے یہی کہا ہے کہ گھی وغیرہ جمع کر دینا بشرطیکہ مناسب اوقات میں اگر کوشش کی جائے ہمارے لئے کچھ مشکل نہیں۔ ایک ایک ضلع کے زمیندار کافی گھی جمع کر سکتے ہیں۔ یہی حال غلہ کا ہے۔ اگر غلہ کی صورت میں تھوڑا تھوڑا بھی چندہ ان سے ہر وقت وصول کرنے کا انتظام کر لیا جائے تو بہت مقدار جمع ہو سکتی ہے۔ اسی طرح دالیں وغیرہ بھی جمع کی جا سکتی ہیں۔ اور انہی چیزوں کا زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ باقی گوشت وغیرہ رہ جاتا ہے۔ وہ بے شک اس طرح جمع نہیں کیا جا سکتا۔ مگر اس کا زیادہ خرچ نہیں ہوتا۔ ایسے علاقے بھی ہیں جن سے چاول وغیرہ بھی جمع کئے جا سکتے ہیں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ محکمہ والے توجہ نہیں کرتے ؛

بہرحال اس سال بھی وہی دقت درپیش ہے۔ اور محکمہ والے شور کر رہے ہیں۔ کہ

روپیہ نہیں

کام کس طرح چلایا جائے۔ اس لئے میں پھر دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں بے شک اس وقت ہماری جماعت کے لئے بہت سی مشکلات ہیں۔ یہ سال مالی لحاظ سے بہت تنگی کا سال ہے اور شائد اس کے نتیجہ میں اگلا سال بھی کسی قدر مشکلات رکھتا ہو۔ مگر مومنوں کے لئے یہ باتیں پروا کے قابل نہیں جن کے ایمان کمزور ہیں۔ ان کے لئے سکھ کے دن بھی کمزوری کے ہی ہوتے ہیں۔ جن کے دل میں مرض ہو۔ ان کے پاس اگر کروڑوں روپیہ ہو۔ تب بھی وہ یہی کہیں گے۔ کہ کھانے کو نہیں ملتا۔ چندے کہاں سے دیں۔ لیکن مومن کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔ تو بھی وہ یہی کہے گا۔ کہ بسم اللہ میں حاضر ہوں یہ

سچے اور جھوٹے دوست کے فرق کا وقت

ہے۔ اس سال صحیح یا غلط طور پر ایک مقابلہ کا رنگ پیدا ہو گیا ہے۔ یا پیدا کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ جوبلی کی تحریک دراصل چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب نے پہلے سے کی ہوئی تھی۔ مگر ہمارے قدیم معاندین یعنی اہل پیغام نے بھی اسے شروع کر دیا ہے۔ اور ان کے لئے یہ آسانی ہے۔ کہ وہ غیر احمدیوں سے بھی مانگ لیتے ہیں۔ اور پھر دنیا کے سامنے یہ بات پیش کرتے ہیں۔ کہ دیکھو ہماری چھوٹی سی جماعت کس قدر قربانی کر رہی ہے۔ تو یہ تحریک بھی ہمارے سامنے ہے۔ اس کے علاوہ تحریک جدید کے چندے ہیں۔ جن کی طرف میں جماعت کو توجہ دلا چکا ہوں۔ کہ ان سے

ایک مستقل فنڈ کی بنیاد

ڈالی جا رہی ہے۔ پس جو ان میں حصہ لے گا۔ اس کا نام ہمیشہ کے لئے تاریخ میں محفوظ ہو جائے گا۔

پھر عام چندوں کا مطالبہ بدستور ہے یہاں کے کارکنوں کی تنخواہوں میں بھی کمی کر دی گئی ہے۔ اور پھر اس کے ساتھ بیرونی جماعتوں کو تحریک کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے چندوں میں اضافہ کریں۔ پس یہ دن غیر معمولی مالی قربانی کے ہیں۔ مگر مومن کا ایمان۔ اور اخلاص ایسے ہی وقت میں پرکھا جاتا ہے۔ اور حقیقی دوست کی پہچان کا یہی وقت ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سنایا کرتے تھے کہ ایک امیر کا نوجوان بیٹا سارا سارا دن اپنے دوستوں میں بیٹھا وقت ضائع کرتا رہتا تھا۔ باپ نے نصیحت کرتا۔ کہ اس طرح ان لوگوں میں بیٹھ کر وقت ضائع نہ کیا کرو۔ یہ تمہارے دوست نہیں ہیں۔ بلکہ کھانے پینے کے یار ہیں۔ انہیں تمہارے ساتھ کوئی اخلاص نہیں مگر بیٹا کہتا۔ ابا جی آپکو پتہ نہیں آپ نے ان کی باتیں کبھی نہیں سنیں یہ میرے بہت وفادار دوست ہیں۔ باپ کہتا۔ کہ باتیں کر لینا تو بالکل آسان ہے۔ آخر ایک دن باپ نے بیٹے سے کہا کہ اچھا میں تمہیں تجربہ کرا دیتا ہوں۔

پھول پتی بیڈنگ و سلائی کیلئے زمانہ حال کی بہترین مشین! ایڈیشن آپ بھی ایڈیشن خریدیں
نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور
سول انجینئرز برائے پنجاب دوسرا حصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باپ کا بھی ایک دوست تھا جو سپاہی تھا۔ وہ پہلے زمانہ کا دوست تھا جبکہ یہ امیر بھی معمولی حیثیت رکھتا تھا۔ مگر بعد میں اسے ترقی حاصل ہوگئی۔ مگر اس کے ساتھ دوستی بدستور رہی۔ لڑکا اسے حقیر سمجھتا اور دل میں کہتا کہ میرا باپ خود ایسے ذلیل لوگوں سے دوستی رکھتا ہے۔ اور میرے دوستوں کو جو اچھے لوگ اور معزز آدمی ہیں پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتا۔ باپ نے اسی دوست کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ آؤ دیکھیں کہ میرے اور تمہارے دوستوں میں سے سچا مخلص کون ہے۔ اور لڑکے سے کہا۔ کہ میں تمہیں

دوستوں کا تجربہ

کرانے کے لئے گھر سے نکال دیتا ہوں۔ اور تم جا کر اپنے دوستوں سے مدد مانگنا۔ بیٹے نے کہا بے شک نکال کر دیکھ لیں۔ میرے دوست ایسے نہیں ہیں وہ مجھے سر آنکھوں پر بٹھائیں گے۔ چنانچہ باپ نے اسے گھر سے نکالدیا۔ اور وہ اپنے دوستوں کے ہاں چکر لگانے لگا۔ اسے نکالنے کی خبر مشہور ہوگئی۔ اور اس کے جن دوستوں کو اس کی اطلاع ہوگئی ان میں سے کئی ایک نے دروازہ پر آکر اس سے ملنا بھی گوارا نہ کیا۔ کسی نے کہلوادیا کہ میں بیمار ہوں۔ کسی نے کہلوادیا کہ گھر پر نہیں ہیں۔ اور بعض جن کو علم نہ ہوا تھا۔ وہ آکر مل تو لیتے۔ مگر جب وہ یہ کہتا۔ کہ میرے باپ نے مجھے نکال دیا ہے آپ کچھ میری امداد کریں۔ تا میں تجارت وغیرہ کا کوئی کام کرلوں۔ تو بعض تو کہہ دیتے کہ افسوس اسوقت ہمارا روپیہ فلاں جگہ لگا ہوا ہے۔ ورنہ ہم ضرور مدد کرتے۔ اور بعض کوئی اور بہانہ بنا دیتے۔ اور بعض تو یہاں تک کہہ دیتے۔ کہ جب تمہارے باپ کو تم پر اعتماد نہیں۔ تو ہم کس طرح کرسکتے ہیں۔ آخر وہ سب طرف سے ذلیل ہوکر باپ کے پاس آیا۔ اور کہا کہ واقعی آپ کا کہنا سچ تھا۔ میرے سب دوست

مطلب کے دوست

تھے۔ تب باپ نے کہا کہ آؤ اب میں تمہیں اپنے دوست کا تجربہ کراتا ہوں۔ وہ بیٹے کو ساتھ لے کر رات کے بارہ ایک بجے اپنے اس دوست کے مکان پر پہونچا۔ اور دستک دی اور کہا کہ جلدی باہر آؤ۔ اس نے جواب دیا کہ کون ہے۔ اور جب اپنے دوست کی آواز پہچانی تو کہا بہت اچھا آتا ہوں۔ باپ بیٹا باہر انتظار کرنے لگے۔ مگر وہ دس پندرہ منٹ تک باہر نہ آیا۔ بیٹے نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے آپ کا دوست بھی ویسا ہی نکلا۔ اور جب اسے شبہ ہوا کہ کسی غرض سے آئے ہیں تو چھپ کر اندر بیٹھ رہا ہے۔ باپ نے کہا کہ تھوڑی دیر اور انتظار کرو۔ آخر پندرہ بیس منٹ کے بعد دروازہ کھلا۔ اور دوست اس حالت میں باہر آیا کہ اس کے ایک ہاتھ میں تلوار تھی۔ دوسرے میں ایک تھیلی اور ساتھ بیوی تھی۔ اس نے پوچھا کہ آپ نے نکلنے میں بہت دیر کردی۔ تو اس نے کہا۔ کہ یہ ساری عمر میں پہلا موقعہ ہے۔ کہ آپ اس وقت آئے ہیں۔ اور اس وجہ سے میں نے خیال کیا کہ ضرور کوئی تکلیف کا وقت آپ پر آیا ہوگا۔ اور دنیا میں تین ہی قسم کی مشکلات ہوسکتی ہیں۔ یا تو آدمی کے گھر میں بیماری وغیرہ ہو۔ یا اس کے لئے کوئی مالی مشکلات ہوں۔ اور یا پھر اسکی عزت خطرہ میں ہو۔

عزت کے خطرہ کے خیال سے

میں نے تلوار لی۔ تا اگر اس کا موقعہ ہو تو اس سے آپ کی امداد کروں۔ اور بیماری وغیرہ کا خیال کرکے میں نے اپنی بیوی کو ساتھ لے لیا۔ کہ عورتیں تیمارداری اچھی کرسکتی ہیں۔ پھر مجھے خیال آیا کہ مالی مشکل بھی پیش آسکتی ہے۔ اور بعض اوقات بڑے بڑے مالداروں کے دیوالے نکل جاتے ہیں جس سے ان کی حالت خطرناک ہوجاتی ہے۔ اور وہ معمولی امداد کے بھی محتاج ہوجاتے ہیں۔ اور گو میں کوئی مالدار آدمی نہیں۔ پھر بھی ساری عمر تھوڑا تھوڑا کرکے بیوی بچوں کے لئے کچھ جوڑتا رہا ہوں۔ اسے میں نے برتن میں ڈالکر زمین میں گاڑ رکھا تھا۔ سو میں نے کہا کہ اسے بھی نکال لوں۔ کہ شائد میرے دوست کو آج میرے اس روپیہ ہی کی ضرورت پیش آگئی ہو۔ اور اسی وجہ سے میرے نکلنے میں دیر ہوگئی۔ سو اب میں حاضر ہوں۔ اگر آپ کی عزت خطرہ میں ہے تو میری تلوار اور میری جان موجود ہے۔ اگر کوئی گھر میں بیمار ہے تو میری بیوی موجود ہے۔ اور اگر روپیہ کی حاجت ہے۔ تو یہ میری

ساری عمر کا اندوختہ

موجود ہے۔ اس کی باتیں سنکر بیٹے نے باپ سے کہا کہ مجھے معلوم ہوگیا کہ سچے دوست کون ہوتے ہیں۔ واقعہ میں سچے دوست کا ملنا بہت مشکل ہے۔ اس پر باپ نے اپنے دوست کو بتایا کہ میرا لڑکا گمراہ ہو رہا تھا۔ میں نے اسے سبق دینے کے لئے آپ کو بیوقت تکلیف دی۔ آپ معاف فرمائیں۔ اور گھر تشریف لے جائیں۔ تو جو سچا دوست ہو مشکلات کے وقت میں اس کا اخلاص بڑھ جاتا ہے اور وہ دوست کی امداد کے لئے سب قسم کی مشکلات برداشت کرنے پر تیار ہوجاتا ہے

قرآن کریم میں ہے کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خطرناک جنگوں کے لئے باہر نکلتے۔ اور ایسا معلوم ہوتا کہ اسلام بہت بڑی مصیبت میں مبتلا ہے۔ مسلمانوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ اور دشمن اتنا زبردست ہے کہ اس پر غالب آنے کی توقع نہیں۔ تو بعض لوگ آکر کہتے کہ ہم آپ کے ساتھ تو چلیں۔ مگر ہمارے گھر بے پناہ ہیں۔ ان کی حفاظت کا کوئی سامان نہیں۔ اللہ تعالے فرماتا ہے۔ کہ یہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں حقیقتاً کوئی خطرہ ان کے لئے نہیں انکے پاس دوسروں سے زیادہ سامان ہیں۔ اور ان کے گھر دوسروں سے زیادہ محفوظ ہیں۔ مگر بہانے بناتے ہیں مگر دوسرے جو سب مشکلات کو نظرانداز کرکے شامل ہوجاتے تھے۔ ان کے متعلق فرماتا ہے کہ

منھم من قضی نحبہ

ومنھم من ینتظر

کہ ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جنہوں نے اپنے وعدے پورے کردیئے اور بعض ایسے ہیں کہ جو انتظار میں ہیں کہ موقعہ ملے تو پورا کریں۔ ایسے ہی لوگوں میں سے ایک انصاری صحابی تھے۔ مفسرین نے تو لکھا ہے۔ کہ یہ آیت انہی کے متعلق تھی۔ مگر اس آیت کا مضمون ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ کسی خاص فرد کے لئے نہیں بلکہ ایسے سب لوگوں پر چسپاں ہوسکتی ہے۔ جو اس نمونہ کو پیش کرنے والے ہوں۔ اور درحقیقت ایسے صحابی کئی تھے وہ انصاری صحابی جنکا میں نے ذکر کیا حضرت انس کے چچا تھے۔ انکو جنگ بدر میں شامل

نئی جوانی

تندرستی جوانی عزت اور دولت

کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے:

ملنے کا پتہ:۔ اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہونے کا موقعہ نہ مل سکا تھا۔ جب لوگ ان کے سامنے بدر کے واقعات بیان کرتے اور کہتے۔ کہ فلاں بات یوں ہوئی۔ اور ہم نے یوں کیا۔ تو ان کو بہت غصہ آتا۔ لیکن غصہ نکالنے کی کوئی صورت نہ تھی۔ اس لئے وہ ان باتوں کو سُنکر یہ کہنے لگ جاتے کہ بے شک تم لوگوں نے جو کچھ کیا خوب کیا۔ لیکن اگر میں ہوتا۔ تو دکھاتا کہ لڑائی کس طرح کی جاتی ہے۔ ان کی یہ بات

ایک قسم کا لطیفہ

بن گئی تھی۔ جہاں دو چار آدمی بیٹھے بدر کی باتیں کر رہے ہوتے تھے۔ وہ وہاں پہونچکر اپنے دل کی حسرت اس طرح نکالنا شروع کر دیتے۔ کہ دوستو! میں بدر میں موجود ہوتا۔ تو تم کو بتاتا۔ کہ خدا کی راہ میں کس طرح لڑا کرتے ہیں۔

کئی لوگ تو یونہی لاف زنی کر دیا کرتے ہیں۔ مگر یہ صحابی جو کچھ کہتے تھے۔ اخلاص سے کہتے تھے۔ اور دراصل ان کا دل خون ہو رہا ہوتا تھا۔ کہ مجھے کیوں بدر میں شمولیت کا موقعہ نہ ملا اور وہ ان الفاظ سے اپنے دردِ دل کا اظہار کیا کرتے۔ آخر اللہ تعالےٰ کی حکمت

اُحد کا دن

لے آئی۔ اور یہ ایسے لوگوں کے لئے دلی حسرت نکالنے کا ایک بے نظیر موقعہ تھا۔ چنانچہ یہ صحابی جنگ احد میں شریک ہوئے۔ اور جو قربانی کر سکتے تھے کی۔ اور جب دشمن کو شکست ہوئی۔ اور وہ بھاگ گیا۔ تو انہوں نے چونکہ کھانا نہیں کھایا ہوا تھا۔ کچھ کھجوریں پاس تھیں۔ میدان سے ایک طرف ہٹ کر کھجوریں کھانے لگے۔ اتنے میں وہ واقعہ ہوا۔ کہ جس سے مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے۔ دشمن نے پیچھے سے حملہ کر دیا اور مسلمان چونکہ فتح کے خیال میں ادھر اُدھر منتشر ہو چکے تھے سنبھل نہ سکے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زخمی ہو کر ایک گڑھے میں گر گئے۔ اور صحابہ رضؓ کو یہ خیال ہو گیا۔ کہ آپؐ شہید ہو چکے ہیں۔ یہ صحابی اپنے خیال میں مست کھجوریں کھا رہے تھے۔ اور بالکل مطمئن تھے۔ کہ ٹہلتے ٹہلتے میدان جنگ کے قریب آئے۔ اور دیکھا۔ کہ ایک پتھر پر حضرت عمر رضؓ بیٹھے ہوئے باوجود

نہایت جری اور دلیر

ہونے کے بچوں کی طرح رو رہے ہیں۔ انہوں نے حضرت عمر رضؓ کو اس حال میں دیکھ کر حیرت سے پوچھا۔ کہ عمر رضؓ۔ یہ رونے کا کونسا وقت ہے یہ تو خوش ہونے کا وقت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کو فتح دی ہے حضرت عمر رضؓ نے کہا۔ کہ شاید تمہیں معلوم نہیں۔ کہ فتح کے بعد کیا ہو گیا ہے۔ اور پھر بتایا۔ کہ اس طرح دشمن نے پلٹ کر حملہ کر دیا۔ اور مسلمان پراگندہ ہونے کی وجہ سے سنبھل نہ سکے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔

اس وقت ان صحابی کے ہاتھ میں صرف ایک کھجور باقی رہ گئی تھی۔ انہوں نے فوراً اسے پھینک دیا۔ اور کہا کہ

میرے اور جنت کے درمیان اس کے سوا اور ہے کیا

اور پھر حیرت سے حضرت عمر رضؓ کو مخاطب ہو کر کہا۔ کہ عمر رضؓ اگر یہ خبر سچی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔ تو تم یہاں کیوں بیٹھے ہو۔ جس طرف خدا کا رسول گیا۔ ہم بھی وہیں جائیں گے۔ یہ کہکر تلوار نیام سے نکال لی۔ اور دشمن کے لشکر کی طرف دوڑ پڑے اور جا کر لڑائی شروع کر دی۔ اور نہ معلوم کتنوں کو اپنے خیال میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بدلہ لینے کے لئے جہنم واصل کر کے

یہ

خدا کا جری شہید ہو گیا

رضی اللہ عنہ و رضی ھو عن اللہ

جب اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو دوبارہ فتح دی۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا۔ کہ میدان میں جا کر دیکھو۔ کہ ہمارے ساتھیوں میں سے کون کون شہید ہوئے ہیں۔ اور کون کون زخمی پڑے ہیں۔ تا زخمیوں کی امداد کی جائے اور

شہیدوں کی تکفین کا انتظام

کیا جائے۔ صحابہ میدانِ جنگ میں پھیل گئے۔ اور زخمیوں کی تیمارداری شروع ہوئی۔ اور شہیدوں کی لاشیں جمع کی جانے لگیں۔ جب وہ لاشیں جمع کر رہے تھے۔ تو انہوں نے ایک لاش کو دیکھا۔ کہ وہ پہچانی نہ جاتی تھی۔ اس کے ٹکڑے ادھر اُدھر پھیلے ہوئے تھے۔ اور چہرہ زخموں سے بالکل چھلنی ہو رہا تھا۔ ایسا کہ مُردہ کی شناخت ناممکن تھی۔ انہوں نے سب ٹکڑے جمع کر کے اکٹھے رکھے۔ تو نفر جن کا ذکر اوپر ہوا ہے ان کی ہمشیرہ نے ایک انگلی سے پہچانا۔ کہ یہ تو میرا بھائی ہے۔ صحابہ رضؓ کہتے ہیں۔ کہ ہم نے گنا۔ تو ان کے جسم کے ستر ٹکڑے الگ الگ پڑے تھے۔

یہی وہ لوگ ہیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ منھم من قضیٰ نحبہ و منھم من ینتظر

فتح دراصل ایسے ہی لوگوں سے ہوتی ہے۔ ان سے نہیں۔ جو محض ایک نام کے ماتحت جمع ہو جاتے ہیں تم اس وقت جو ہزاروں یہاں بیٹھے ہو۔ یا جو لاکھوں دنیا میں پھیلے ہوئے ہو۔ سارے کے سارے وہ نہیں ہو۔ جو خدا تعالےٰ کی نظر میں احمدی ہیں۔ یا جن کے ذریعہ سے اسلام کو فتح حاصل ہو گی جن کے ذریعہ سے یہ فتح حاصل ہو گی۔ وہ وہی ہیں۔ جن کے دل ہر وقت قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ اور جو

مشکلات اور تکالیف میں زیادہ قربانی

کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کی کوشش سے فتح آتی ہے۔ اور انہی کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں اللہ تعالےٰ کے نزدیک جماعت احمدیہ کو قائم رکھنے والے بھی وہی لوگ ہیں۔ بسا اوقات یہ صرف چند آدمی ہوتے ہیں لاکھوں میں سے ہزاروں ہزاروں میں سے سینکڑوں۔ اور سینکڑوں میں سے دسیوں بظاہر لاکھوں۔ ہزاروں اور سینکڑوں ہوتے ہیں۔ مگر جن کی قربانی کی وجہ سے فتح حاصل ہوتی ہے

دولت کی بارش

دنیا کے امیر ترین ملک امریکہ کی ہر طرح کی اشیا کی ایجنسی لیجئے سستا تھوک مال منگوانے ہر قسم کا مفید مہر ستیں۔ نرخنامے۔ قیمتی رسائل مفت منگوانے اور امریکہ کی منافع بخش تجارتی خرید کرنے قیمتی راز اور بیشمار فرموں کے پتے معلوم کرنیکے خواہشمند ۶ آنے کے ٹکٹ بھیجکر اردو امریکن ڈائرکٹری منگوائیں کمرشل سنڈیکیٹ نمبر ۶۰ - اندرون لوہاری دروازہ لاہور

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو روپیہ ماہوار لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

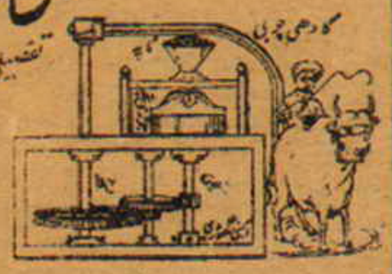

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے پچھلے پانچ سال کے تجربہ کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین کاریگری کی وجہ سے ہر طرف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شہر آفاق آہنی رہٹ۔ فلور ملز۔ مینیجر کے سیلیرات۔ انجریز۔ ڈبل چاف کٹر۔ بادام روغن۔ مٹھے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہمارے ساتھ خط و کتابت کیجئے۔ مفت طلب کیجئے۔

اعلیٰ اور اعلےٰ مال

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ بہت کم ہوتے ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ منھم من قضیٰ نحبہ ومنھم من ینتظر۔ جو ہر مصیبت میں قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ اور کسی صورت میں بھی پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیتے۔ دنیا کے دیئے ہوئے ناموں سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ہندو۔ سکھ۔ عیسائی۔ یہودی۔ مسلمان احمدی خواہ کوئی کچھ کہلائے۔ فائدہ اسی نام سے حاصل ہوگا۔ جو نام خدا تعالےٰ کی طرف سے دیا جائے۔ ہزاروں عبدالرحمٰن کہلاتے ہیں مگر دراصل عبدالشیطان ہوتے ہیں۔ اور ہزاروں ہیں جن کا نام عبدالرحیم ہے۔ مگر دراصل وہ عبدالرجیم ہوتے ہیں۔ ہزاروں کے نام عبدالحلیم ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ کی نظر میں وہ عبدالغضب ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک کو کتے کی طرح کاٹنے کو دوڑتے ہیں پس اصل نام وہی ہے جو خدا تعالےٰ سے ملتا ہے۔ صحابہ کے نام دیکھو بعض بالکل ادنےٰ قسم کے تھے۔ مثلاً کسی کا نام جریر تھا۔ مگر ہم جب ان کا نام لیں گے تو ساتھ رضی اللہ عنہ کہیں گے۔

جریر کے معنی

پنجابی زبان میں گھسیٹا کے ہیں۔ ہم یہ نہیں دیکھتے۔ کہ ان کا نام گھسیٹا تھا۔ بلکہ یہ دیکھتے ہیں۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں کیا ہیں۔ گھسیٹا ہیں یا تخت پر بیٹھنے والے ہیں۔ ہماری جماعت میں بھی بعض نام ایسے ہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک مخلص صحابی کا نام اروڑہ تھا بعض لوگ جنکے بچے عام طور پر فوت ہو جاتے ہیں وہ بچہ کو میلے کے ڈھیر پر گھسیٹتے ہیں۔ کہ شائد وہ اس طرح بچ جائے اور پھر ان کا نام اروڑہ رکھ دیا جاتا ہے۔ ان منشی صاحب کا نام بھی اسی طرح ان کے والدین نے اروڑہ رکھا تھا۔ مگر وہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں اروڑہ نہ تھے۔ ماں باپ نے ان کا یہ نام اس لئے رکھا تھا۔ کہ شائد میلے کے ڈھیر پر پڑ کر ہی یہ بچہ زندہ رہے مگر اللہ تعالےٰ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں میں ڈالکر نہ صرف جسمانی موت سے بلکہ روحانی موت سے بھی بچانا چاہتا تھا۔ ماں باپ نے اسے گند کی نذر کرنا چاہا۔ مگر خدا تعالےٰ نے اس کے پاک دل کو دیکھا۔ اور اسے اپنے لئے قبول کیا چنانچہ اسنے انہیں ایمان نصیب کیا۔ اور وہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی

بنے۔ اور ایسے مخلص کہ بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ ایسے اخلاص کے بغیر نجات کی امید رکھنا فضول بات ہے۔ ان لوگوں نے اپنے اخلاص کا ثبوت ایسے رنگ میں پیش کیا۔ کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ یہ لوگ

محبت اور پیار

کے مجسمے تھے۔ منشی اروڑہ صاحب مرحوم نے مجھے خود ایک واقعہ سنایا۔ کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وعدہ لیا تھا۔ کہ آپ کبھی کپورتھلہ تشریف لائیں۔ خدا تعالےٰ کی قدرت ہے کہ ابتدائی زمانہ میں دو ریاستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت کا خاص موقعہ نصیب ہوا ایک کپورتھلہ اور دوسری پٹیالہ۔ مجھے افسوس ہے کہ پٹیالہ نے اپنا معیار قائم نہ رکھا۔ بعد میں کئی فتنوں میں پٹیالہ کا کوئی نہ کوئی حصہ ہوتا رہا ہے۔ (یہ ضمنی بات میں نے اس لئے کہہ دی ہے کہ پٹیالہ کی جماعت کو توجہ ہو اور وہ اپنے معیار کو قائم رکھنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ محض ماں باپ کی وجہ سے کوئی ہمیشہ کی زندگی حاصل نہیں کر سکتا) تو کپورتھلہ کی جماعت نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خواہش کی کہ حضور وہاں تشریف لائیں اور آپ نے وعدہ فرمایا۔ منشی اروڑہ صاحب مرحوم نے سنایا کہ ایک دفعہ وہ ایک دوکان پر بیٹھے تھے۔ اس زمانہ میں کپورتھلہ میں ریل نہ جاتی تھی شائد پھگواڑہ سے ٹانگوں پر لوگ جاتے تھے۔ منشی صاحب مرحوم ایک دوکان پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شدید دشمن سلسلہ جو ہمیشہ احمدیوں کے ساتھ برائی کیا کرتا تھا۔ آیا اور ان سے کہا کہ تمہارے مرزا صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) آئے ہیں۔ اور اڈے پر کھڑے ہیں منشی صاحب اس وقت دوکان پر بیٹھے آرام سے باتیں کر رہے تھے۔ پگڑی اور جوتی اتاری ہوئی تھی۔ جب اس دشمن نے یہ خبر سنائی تو اسی طرح اٹھ کر دوڑ پڑے۔ تھوڑی دور گئے۔ تو خیال آیا کہ یہ شخص ہمیشہ ہمیں چڑایا کرتا ہے۔ یہ بھی اس نے تمسخر نہ کیا ہو۔ اس لئے پندرہ بیس قدم دوڑنے کے بعد ٹھہر گئے۔ اور اسے برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ کہ تو بڑا خبیث ہے ہمیشہ ستاتا ہے۔ یہ بھی تو نے جھوٹ بولا ہوگا۔ ورنہ ہماری قسمت ایسی کہاں کہ حضور تشریف لائیں۔ مگر اس نے کہا کہ نہیں میں جھوٹ نہیں بولتا۔ میں انہیں اکوں کے اڈے پر کھڑا چھوڑ کر آیا ہوں یہ پھر دوڑ پڑے۔ مگر پھر پندرہ بیس قدم دوڑ کر کھڑے ہو گئے۔ اور پھر اسے برا بھلا کہنے لگے۔ اور آخر میں کہا کہ ہماری قسمت ایسی کہاں کہ حضور تشریف لائیں۔ اور اسی طرح تین چار مرتبہ کیا۔ تھوڑی دور بھاگتے اور پھر کھڑے ہو کر اسے کوسنے لگتے کہ اتنے میں سامنے سے حضرت صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) تشریف لاتے ہوئے دکھائی دیئے۔ منشی صاحب مرحوم شائد

مجسٹریٹ یا سشن جج کی پیشی میں

تھے۔ مہینہ میں ایک بار ضرور قادیان آجاتے تھے۔ اور چونکہ ایک چھٹی سے فائدہ نہ اٹھا سکتے تھے۔ جب تک ساتھ ہفتہ کا کچھ وقت نہ ملے۔ اسلئے جسدن انکے قادیان آنیکا موقعہ ہوتا۔ انکا افسر دفتر والوں سے کہہ دیتا کہ آج کام جلدی ختم ہونا چاہیئے کیونکہ منشی جی نے قادیان جانا ہے۔

میری پیاری بہنو

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ کہ اگر آپ کے ماہواری بے قاعدہ ہیں رک رک کر یا ماہواری درد سے آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنے سفید رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ کمر درد سر درد کرتا رہتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ کام کاج کرتے وقت سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا۔ طبیعت سست رہتی ہے تو آپ میری خاندانی مجرب دوا بنام "راحت" سے فائدہ اٹھائیں۔ جو ماہواری خرابیوں کی حیرت انگیز اثر کرنیوالی مفید دوا ہے۔ قیمت مکمل خوراک معہ محصولڈاک عہ قادیان میں ملنے کا پتہ۔ مولوی محمد یامین تاجر کتب میرا پتہ:۔ ایچ نجم النساء بیگم کوٹھی ۹۷ میو روڈ لاہور

خون کا دریا

برسوں سے سیروں خون بواسیر کا جاتا ہوا فوراً بند ہو جاتا ہے۔ لطف یہ کہ اگر اس دوائی کو باقاعدہ استعمال کیا جائے۔ تو یقیناً ہمیشہ کے لئے آرام آجاتا ہے۔

قیمت دو روپے آٹھ آنے

اقبال اینڈ کمپنی حافظ آباد پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر وہ نہ جاسکے۔ تو ان کے دل سے ایسی

آہ نکلے گی

کہ میں برباد ہو جاؤں گا۔ اور اس طرح ہمیشہ ان کو ٹھیک وقت پر فارغ کر دیتا افسر گو ہندو تھا۔ مگر آپ کی نیکی۔ تقویٰ اور قبولیت دعا کا اس پر ایسا اثر تھا۔ کہ وہ آپ ہی آپ ان کے لئے قادیان آنے کا وقت نکال دیتا۔ اور کہتا۔ کہ اگر یہ قادیان نہ جاسکے۔ تو ان کے دل سے ایسی آہ نکلے گی۔ کہ میں نہیں بچ سکوں گا۔

تو انسان جیسا اللہ تعالےٰ سے معاملہ کرتا ہے۔ ویسا ہی وہ اس سے کرتا ہے جس جس رنگ میں انسان اپنے دل کو اس کے لئے پگھلاتا ہے۔ اسی رنگ میں اللہ تعالےٰ بھی اس کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ دنیا اسے مارتی ہے۔ گالیاں دیتی ہے۔ اسے دبانے کی کوشش کرتی ہے مگر وہ ہر دفعہ گرائے جانے کے بعد گیند کی طرح پھر ابھرتا ہے۔ ایسے مومنوں کو ہر قسم کی روکوں کے باوجود اللہ تعالےٰ بڑھاتا ہے۔ اور یہی

حقیقی جماعت

ہوتی ہے۔ جو ترقی کرتی ہے۔ پس اپنے دلوں کو ایسا ہی بناؤ۔ اور ایسی محبت سلسلہ کے لئے پیدا کرو۔ پھر دیکھو تمہیں اللہ تعالےٰ کس طرح بڑھاتا ہے۔ جو لوگ خدا تعالےٰ کے ہو جاتے ہیں۔ ان کو تو مانگنا بھی نہیں پڑتا۔ بعض وقت وہ ناز کے انداز میں کہتے ہیں۔ کہ ہم نہیں مانگیں گے۔ اور اللہ تعالےٰ خود بخود ان کی ضروریات کو پورا کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ہی میں نے یہ واقعہ بھی سنا ہے۔ کہ ایک بزرگ تھے ایک دفعہ ان پر ایسی حالت آئی۔ کہ وہ سخت مصیبت میں تھے۔ کسی نے ان سے کہا۔ کہ آپ دعا کیوں نہیں کرتے تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ اگر میرا رب مجھے نہیں دینا چاہتا۔ تو میرا دعا کرنا گستاخی ہے۔ جب اس کی مرضی نہیں۔ تو میں کیوں مانگوں۔ اس صورت میں تو میں یہی کہوں گا۔ کہ مجھے نہ ملے۔ اور اگر وہ دینا چاہتا ہے۔ تو میرا مانگنا بیصبری ہے۔ یہ مطلب نہیں۔ کہ وہ دعا کرتے ہی نہیں۔ بلکہ کبھی کبھی کامل مومنوں پر ایسی کیفیات آتی ہیں۔ کہ وہ کہتے ہیں۔ اچھا ہم مانگیں گے نہیں۔ اللہ تعالےٰ خود ہماری ضرورت کو پورا کرے گا۔ مگر یہ مقام یونہی حاصل نہیں ہوتا۔ یہ مت خیال کرو۔ کہ تم یونہی بیٹھے رہو۔ اپنے قلوب میں محبت پیدا نہ کرو۔ نمازوں میں خشوع خضوع پیدا نہ کرو۔ صدقہ و خیرات اور چندوں میں غفلت کرو۔ جھوٹ اور فریب سے کام لیتے رہو۔ اور پھر بھی اللہ تعالےٰ کے خاص فضل کے وارث ہو جاؤ۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا

ابھی لاہور میں مجھے ایک بوہرہ صاحب ملنے آئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ میں نماز بھی پڑھتا ہوں۔ روزے بھی رکھتا ہوں۔ خدا تعالےٰ سے ملنے کی خواہش بھی ہے۔ مگر خدا تعالےٰ ملتا نہیں۔ میں نے کہا۔ کہ خواہش کا تو پتہ نہیں یہ تو خدا تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ مگر یہ بات ضرور ہے۔ کہ دودھ یا شہد کے لئے

پیالہ کی ضرورت

ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر پیالہ نہ ہو۔ تو اسے رکھا کہاں جائے گا۔ لیکن دودھ اور شہد کے بغیر پیالہ کی بھی کوئی قیمت نہیں دونو چیزیں ضروری ہیں۔ آپ کے پاس پیالہ تو بے شک ہے۔ مگر دودھ یا شہد نہیں۔ اور ظاہر ہے کہ خالی پیالہ کو کوئی کیا کرے گا۔ دونو چیزیں ضروری ہیں۔ کئی دل درست نہیں ہوتے۔ اس لئے خدا تعالےٰ انہیں نہیں ملتا۔ کئی ایک جھوٹی قسم کی محبت تو رکھتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملے ہوئے ظاہری احکام کی پیروی نہیں کرتے انہیں بھی خدا تعالےٰ نہیں ملتا۔ پس خالی نماز روزہ کافی نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کو ملنے کے لئے

عاشقانہ قلبی کیفیت

کی ضرورت ہے۔ اور ایسے دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو تمام عذروں اور بہانوں سے خالی ہو کر خدا تعالےٰ کی طرف جھک جائے۔ اور اگر کوئی کہے۔ کہ ہمارے دل میں اخلاص موجود ہے۔ تو ظاہری احکام کی کیا ضرورت ہے۔ تو یہ بھی درست نہیں ظاہری احکام پر عمل بھی ضروری چیز ہے۔ میں نے کئی دفعہ پہلے بھی سنایا ہے کہ قاضی امیر حسین صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مخلص صحابی تھے۔ احمدی ہونے سے قبل وہ کٹر وہابی تھے۔ اور اس وجہ سے کئی باتیں ظاہری آداب کی وہ برداشت نہیں کر سکتے تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں جب حضور باہر تشریف لاتے۔ تو دوست کھڑے ہو جاتے تھے۔ قاضی صاحب مرحوم کا خیال تھا۔ کہ یہ جائز نہیں۔ بلکہ شرک ہے۔ اور اس بارہ میں ہمیشہ بحث کیا کرتے تھے۔ کہ اگر آج ہم میں ایسی باتیں موجود ہیں۔ تو آئندہ کیا ہوگا۔ وہ میرے استاد تھے۔ میری خلافت کا زمانہ آیا۔ تو ایک دفعہ میں باہر آیا۔ تو وہ معاً کھڑے ہو گئے۔ میں نے کہا۔ قاضی صاحب یہ تو آپ کے نزدیک شرک ہے۔ اس پر وہ ہنس پڑے۔ اور کہنے لگے۔ کہ خیال تو میرا یہی ہے۔ مگر کیا کروں رکا نہیں جاتا۔ اسوقت بغیر خیال کے کھڑا ہو جاتا ہوں۔ میں نے کہا بس یہی جواب ہے۔ آپ کے تمام اعتراضات کا۔ جہاں بناوٹ سے کوئی کھڑا ہو۔ تو یہ بیشک شرک ہے۔ مگر جب آدمی بے تاب ہو کر کھڑا ہو جائے۔ تو یہ شرک نہیں۔ یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ کہ بعض امور ایسے ہیں جنہیں تکلف اور بناوٹ شرک بنا دیتے ہیں۔ فرماتے تھے۔ اپنے ایک بھائی کی وفات پر حضرت عائشہ رضؓ نے بے اختیار چیخ ماری۔ اور منہ پر ہاتھ مار لئے کسی نے ان سے دریافت کیا۔ کہ کیا یہ جائز ہے۔ آپ نے فرمایا۔

بے اختیاری میں ایسا ہو گیا

میں نے جان کر نہیں کیا۔ تو قاضی صاحب کی یہ بات مجھے ہمیشہ یاد رہتی ہے۔

طبی صنعتی معلومات

جس میں صحت کے بہترین اصول ہر قسم کی زہروں کا علاج اور بہت سی امراض کے بے نظیر نسخے کامیابی اور ترقی کے بہت اعلےٰ گر اخلاق اور زندگی کو سدھارنے کے آسان طریقے اور صنعتی نسخے درج ہیں۔ ۶۸۰ صفحہ کا رسالہ ہے ایک آنہ کا ٹکٹ برائے محصولڈاک بھیجکر مفت طلب کریں۔

دی ورلڈ ہیلتھ سروس پریم نگر لاہور

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں مسہ پیدا ہو گیا ہو یا ہڈی بڑھ گئی ہو۔ ناک سے چھیچھڑے یا کیڑے نکلتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو یا نکسیر پھوٹتی ہو ناک سے بدبو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آ گیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ ناک میں سوزش یا پھنسیاں رہتی ہوں۔ یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانے کی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اس لئے ہمارا عام اعلان ہے۔ کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کر کے ثابت کر دے۔ کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے۔ تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔ الفضل کا حوالہ دینے سے آپ کو خاص توجہ دی جائیگی۔

بھگتوں کی دوکان (رجسٹرڈ) (ناک کی دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار۔ ڈاکخانہ بھگت بازار۔ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہا تو وہ بحث کیا کرتے تھے۔ اور یا خود کھڑے ہو گئے۔ یہ قلبی حالت ہی اصل حالت ہے جو بات بے ساختگی میں آپ ہی آپ ہو جائے۔ وہی اصلی نیکی ہے۔ اس سے نیچے جو نیکی ہے۔ وہ نیکی تو ہے۔ مگر سہارے کی محتاج ہے۔ اصل نیکی وہی ہے جو آپ ہی آپ ہو۔ اور ارادہ سے بھی پہلے کام ہو جائے بچوں کو دیکھو۔ وہ سوتے سوتے یوں منہ مارتے ہیں۔ کہ گویا دودھ پی رہے ہیں۔ یا بعض مائیں جن کے بچے فوت ہو جاتے ہیں۔ وہ نیند میں اپنے پستان پکڑ کر اس طرح دودھ پلاتی ہیں۔ کہ گویا ان کا بچہ ساتھ سویا ہوا ہے۔ انہیں دیکھ کر یہ معلوم ہوتا ہے کہ طبعی محبت کیا ہے۔ اس میں کسی کوشش کا دخل نہیں ہوتا۔ اور یہی محبت اور تعلق ہے۔ جو سچی قربانی کراتا ہے۔ اور سچی قربانی ہی ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کا پیارا بنا دیتی ہے۔ بعض اوقات جاہل اور ان پڑھ لوگ بھی اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو پا لیتے ہیں۔ میں نے منشی اروڑہ صاحب کا ذکر کیا ہے۔ وہ بالکل معمولی تعلیم رکھتے تھے مگر انہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص تھا۔ اور اسی کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظروں میں ان کی بڑی قدر تھی۔ ان کی کمئی علم کو دیکھ کر ایک دفعہ لوگ ان کو مولوی ثناء اللہ صاحب کے لیکچر میں لے گئے۔ وہ تقریر کرتے رہے۔ اور یہ بیٹھے رہے۔ لوگوں نے پوچھا کچھ اثر ہوا۔ اگر نہیں ہوا۔ تو جواب دو۔ کہنے لگے۔ یہاں تو جواب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میں نے تو مرزا صاحب (علیہ السلام) کا منہ دیکھا ہوا ہے کوئی خواہ سال بھر بیٹھا ان کے خلاف تقریریں کرتا رہے میں تو ان سب کے جواب میں صرف یہی کہوں گا۔ کہ

وہ منہ جھوٹوں والا نہیں تھا

مجھ پر کسی تقریر کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ میں نے ان کو خود دیکھ لیا ہے۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب۔ سورج آپ اپنی سچائی کی دلیل ہوتا ہے۔ اس کے لئے اور کسی دلیل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مرزا صاحب کو دیکھنے کے بعد ان کی صداقت کے لئے اور کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔ سب تقریریں سن کر میں زیادہ سے زیادہ یہ کہوں گا۔ کہ تم بڑے لسان ہو۔ باتیں خوب بنا لیتے ہو مگر میں نے جب اپنی آنکھوں سے ان کو دیکھ لیا۔ تو کس طرح جھٹلا سکتا ہوں تو جہاں دل میں اللہ تعالیٰ کے لئے اخلاص پایا جاتا ہو۔ وہاں وہ آپ ہی آپ ان لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سنا ہوا ہے۔ کہ ایک دفعہ غالباً ہارون الرشید کے زمانہ میں ایک بزرگ جو اہل بیت میں سے تھے۔ اور جن کا نام

موسیٰ رضا

تھا۔ اس بہانہ سے قید کر دیئے گئے کہ ان کی وجہ سے فتنہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ ایک دفعہ آدھی رات کے وقت ایک شخص ان کے پاس قید خانہ میں رہائی کا حکم لے کر پہنچا۔ وہ بہت حیران ہوئے۔ کہ میں تو سیاسی قیدی تھا۔ پھر اس طرح میری فوری رہائی کس طرح ہو گئی۔ وہ بادشاہ سے ملے تو اس سے پوچھا۔ کہ کیا بات ہے۔ کہ آپ نے مجھے اس طرح یکایک رہا کر دیا۔ اس نے کہا کہ وجہ یہ ہوئی۔ کہ میں سو رہا تھا۔ کہ میں نے خواب میں دیکھا۔ کسی نے آکر مجھے جگایا ہے۔ خواب میں ہی میری آنکھ کھلی۔ تو پوچھا آپ کون ہیں۔ تو معلوم ہوا۔ کہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ کہ کیا حکم ہے تو آپ نے فرمایا۔ ہارون الرشید یہ کیا بات ہے کہ تم آرام سے سو رہے ہو۔ اور

ہمارا بیٹا قید خانہ میں ہے

یہ سن کر مجھ پر ایسا رعب طاری ہوا۔ کہ اسی وقت رہائی کے احکام بھجوا دیئے انہوں نے کہا۔ کہ اس روز مجھے بھی قید خانہ میں بڑا کرب تھا۔ اس سے پہلے مجھے کبھی رہائی کی خواہش نہ

فقیری بوٹیوں کی کچھ عجب تاثیر ہوتی ہے
مرض کیسا ہو چٹکی خاک کی اکسیر ہوتی ہے

لاہور میں ایک سنیاسی کا پرجوش اعلان

قوت کے لئے صرف ایک خوراک

رسائن بعض لوگوں کا خیال ہے کہ رسائن سونا۔ چاندی یا قیمتی اجزاء کے سنانیکو کہتے ہیں نہیں ہرگز نہیں۔ اصل بات یوں ہے۔ چونکہ تندرستی یعنی صحت پر کاروبار کا دارومدار ہے اور کاروبار سے ہی سونا۔ چاندی حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا جس چیز سے صحت حاصل ہو وہی رسائن کہی جاتی ہے کیونکہ ایک کروڑ پتی مریض تین کوڑی کے تندرست فرد کو خوش نصیب سمجھتا ہے۔ خیر اندیش سنیاسی بھنڈا سنیاسی رسائن رجسٹرڈ کون کہتا ہے کہ کمزوری کا علاج نہیں۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ مردانہ کمزوری خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو سینکڑوں علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہو۔ تو اللہ کے فضل سے اس فقیری رسائن رجسٹرڈ کی صرف ایک خوراک سے طاقت سے ہمکنار کر دیگی تمام کمزوری جاتی رہیگی بشرطیکہ پیدائشی بیماری نہ ہو۔ یہ وہی جوہر ہے جو کمزوروں کو دوبارہ زندگی بخشتا ہے لاکھوں اجڑے ہوئے گھر آباد ہو چکے ہیں۔ ایک ہفتہ متواتر استعمال کر لینا عمر بھر کے لئے کافی ہے قیمت مکمل نسخہ پندرہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ نوٹ:۔ سرٹیفکیٹ دیکھ کر آپکی تسلی کرنا ناممکن ہے کیونکہ دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے مگر میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ یہ اشتہار خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر دیا گیا ہے۔ آپ ایک دفعہ ضرور تجربہ کریں۔ دوائی کو غلط ثابت کرنے پر آپ کی حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس کی جائے گی۔ جھوٹے اشتہار بازوں کے دھوکہ سے بچیں۔

پتہ:۔ سنیاسی ڈیرہ۔ رجسٹرڈ حلقہ نمبر ۱۵۱ کوچہ چرخگراں لاہور

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دکانوں کے تحفے

غیر مسلموں کے مقابلہ میں اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ واقع کشمیری بازار لاہور کے بے نظیر تحفے ہمیشہ استعمال فرمائیں۔

چنن آلہ میرائل رجسٹرڈ یہ تیل یونانی ادویات اور طب جدید کے اصول کے مطابق خاص کیمیاوی طریق سے روغن کدو اور سرسوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ بالوں کو سیاہ جلد کو نرم خشکی کو دور۔ دماغ کو قوت اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ بالوں کو گرنے سے بچا کر لمبا خوش نما۔ اور سیاہی پر لانا۔ نزلہ زکام کو دور کرنا اس تیل کا خاص وصف ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت نہایت ہی کم رکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ ایک بار ضرور استعمال فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کریں گے۔ قیمت فی سیر مبلغ للہ چار روپے۔ بوتل مبلغ تین روپے ادھا ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ پونا بارہ آنہ۔ نمونہ کی شیشی چار آنہ۔

گلزار سینٹ فلاور موسم بہار کے تازہ اور چیدہ چیدہ پھولوں کی روح زمانہ حال کی خوشبوؤں کا شہنشاہ جو کہ منٹ منٹ کے بعد اپنی خوشبو کو بدلتا ہے۔ اور خوشبو کئی روز تک قائم رہتی ہے۔ قیمت فی تولہ ۸ شیشی کلاں بارہ آنہ نمونہ چار آنہ۔ اس کے علاوہ ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کے عطریات روغنیات۔ کریم سنو۔ سرخی۔ پوڈر۔ صابون وغیرہ بازار سے مقابلتاً ارزاں فروخت ہوتے ہیں۔ فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دکان رجسٹرڈ پروفیسر کشمیری بازار لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدا ہوئی تھی۔ تو اہم ایسے ہزاروں لاکھوں بیانوں کو کس طرح جھٹلا سکتے ہیں اور ان کے ہوتے ہوئے خدا تعالےٰ کی قدرت کے متعلق کس طرح شبہ کر سکتے ہیں۔ وہ ضرور قادر ہے۔ مگر ہمیں چاہیئے۔ کہ اس کی قدرت کو جنبش دینے والے اور اس کی رحمت کو اپنے اندر جذب کرنے والے بنیں۔

پس میں احباب کو پھر نصیحت کرتا ہوں۔ کہ ان ایام کی قدر کرو مصائب اور فتن جتنے زیادہ ہوں گے اتنے ہی قرب الٰہی کے رستے نزدیک ہوں گے۔ اور میں توجہ دلاتا ہوں۔ کہ دوست ایک طرف تو مالی طور پر قربانی کریں۔ اور دوسری طرف جسمانی لحاظ سے اور مکانوں کو دینے کے لحاظ سے بھی زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ تم میں سے بیسیوں شریف الطبع ایسے ہوں گے۔ کہ گزشتہ سالوں میں پہلے تو انہوں نے چندہ دینے یا مکانات دینے میں بخل سے کام لیا ہوگا۔ مگر جلسہ کے ایام گزرنے کے بعد ان کے

دل میں ایک ٹیس

اٹھی ہوگی۔ اور انہیں احساس ہوا ہوگا۔ کہ اگر ہم یہ معمولی سی قربانی کر دیتے تو کیا اچھا ہوتا۔ آخر یہ تین چار روز گزر ہی گئے۔ میں مان نہیں سکتا کہ تم میں سے جس سے کوتاہی ہوئی ہو۔ اور اس کے اندر شرافت موجود ہو۔ اس کے دل میں یہ درد نہ اٹھا ہو۔ ضرور اس کے دل میں بعد میں کرب پیدا ہوا ہوگا۔ ایسے لوگوں کے لئے اپنی حسرتیں پوری کرنے کا آج موقعہ ہے۔ اور میں انہیں توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے پھر انہیں موقعہ دیا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

اسی طرح میں بیرونی جماعتوں کو بھی یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ بوجھوں کی وجہ سے وہ کمزوری محسوس نہ کریں۔ اور اس وجہ سے یہاں آنے یا مالی بوجھ اٹھانے میں کوئی کمی نہ کریں۔ کون کہہ سکتا ہے۔ کہ اسے یہ دن دیکھنے نصیب ہونگے یا نہیں۔ اور اگر اس دفعہ ہوئے تو آئندہ ہوں گے یا نہیں۔ اس لئے ثواب حاصل کرنے کا جو موقعہ بھی انہیں ملا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اسی طرح قادیان کے لوگوں سے بھی یہ کہتا ہوں کہ وہ مالی لحاظ سے بھی

مکانات دینے کے لحاظ سے

بھی اور خدمات بجا لانے کے لحاظ سے بھی زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اسی طرح دوسری تحریکات میں بھی حصہ لیں۔ بیشک بوجھ زیادہ ہیں۔ مگر ہماری ہی کوتاہیوں کے نتیجہ میں یہ فتنے پیدا ہوتے ہیں۔ اور انہیں روکنے کا ذریعہ یہی ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ قربانیاں کریں اور باہر کے دوستوں سے بھی یہ کہتا ہوں کہ ان کی ذمہ واریاں بہت زیادہ ہیں۔ وہ ہوشیار ہو جائیں۔ اور اپنی کمریں کس لیں۔ اسوقت دنیا کی نگاہیں ہم پر پڑ رہی ہیں۔ اور لوگ دیکھ رہے ہیں۔ کہ یہ خدا تعالیٰ کے سپاہی کیا قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ اسلئے دوستوں کو

خدا تعالیٰ کے سپاہیوں جیسا نمونہ

پیش کرنا چاہیئے اور یہ ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ ان کے دلوں میں خدا تعالےٰ کے لئے قربانی کا جذبہ اس سے بہت زیادہ ہے جو دنیوی سپاہی اپنے ملک کے لئے کرتے ہیں۔ اگر انہوں نے یہ ثابت نہ کر دیا۔ کہ ان کے دلوں میں قربانی کا بے انتہا جذبہ موجود ہے۔ تو وہ خدا تعالےٰ کی ہتک کرانیوالے ہونگے۔ کیونکہ دنیا کہیگی۔ کہ انکے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی اتنی بھی قدر نہیں جتنی جاپان جرمنی اور اٹلی کے سپاہیوں کے دلوں

سستا سودا

آپکے چالیس الفاظ کا اشتہار نہایت اعلےٰ جاذب نظر کاغذ پر چھاپ کر بذریعہ ڈاک ملک کے کونے کونے میں چار ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا جائیگا۔ صرف چھ آنے کے ٹکٹ اور اشتہار کا مضمون بھیجکر فائدہ اٹھائیں

کمرشل ہینڈ بکیٹ نمبر ۲ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

نئی دوکان — نیا سامان

خواجہ برادرس جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور

کی — دوکان پر — تشریف — لاویں

جہاں پر موزہ۔ بنیان۔ سویٹر و مفلر اونی ہر قسم نیز تولیہ۔ کالر ٹائی اور دیگر آرائشی سامان بارعایت مل سکتا ہے

(نزد چوک دھنی رام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے قائم شدہ دواخانہ

ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ دہلی

کی مندرجہ ذیل کرشمہ تاثیر اور اکسیر الاثر ادویہ آپ کو رعایتی قیمت پر جلسہ سالانہ کے ایام میں قادیان میں مل سکینگی

تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے لاثانی مجربات

عرق ماء اللحم خاص الخاص دو آتشہ ولبوب کبیر

طب یونانی کی یہ دونوں معرکۃ الآراء ایجادات ہزاروں برس سے ضرورت مند احباب سے خراج تحسین حاصل کر رہی ہیں۔ کہیں دماغی کام کرنے والے مصنف۔ بیرسٹر اور طالب علم اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ تو کہیں متلاشیان شباب اس کی اعجاز نمائی کے گیت گاتے نظر آتے ہیں۔ ان کی ہمہ گیر مقبولیت کا راز ان کے نسخوں کی افضلیت میں مضمر ہے مجوز نے ان کے نسخوں میں وہ کمال پیدا کیا ہے۔ جس کی نظیر ممکن نہیں۔ حیوانات اور نباتات سے ایسے عجیب الاثر اجزاء منتخب کئے ہیں۔ کہ جن کا اثر نظام انہضام و دیگر اعضاء جسم پر برابر مفرح۔ مقوی اور مفید پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ دونوں ادویہ کریات حمراء Red Corpuscles جن پر حیات جسمانی کا دارومدار ہے بڑھاتی ہیں۔ مختصر یہ کہ یہ دونوں مرکبات تقویت باہ۔ تقویت اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر کے لئے بہترین اور بے ضرر مرکبات ہیں۔

چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم بیسیوں سرٹیفکیٹ پیش کر سکتے ہیں۔ مگر جگہ کی قلت کے پیش نظر صرف دو پر ہی اکتفاء کر سکتے ہیں۔

جناب شیخ اعجاز احمد صاحب کمرشل جج دہلی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "میں نے آپ کے ہاں سے عرق ماء اللحم دو آتشہ اور لبوب کبیر نمونہ کے طور پر منگوا کر استعمال کئے۔ اور ان کو بہت مفید پایا۔ اس لئے ایک بوتل عرق اور لبوب کبیر کی مزید مقدار پھر منگوائی ہے۔ میں نے اپنے دوستوں سے اس کی تعریف کی تھی۔ انہوں نے بھی ہر دو اشیاء منگوا کر استعمال کی ہیں اور وہ بھی ان کے مداح ہیں۔ موسم سرما میں استعمال کے لئے بہت اچھی چیزیں ہیں۔

مخدومی جناب میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق تحریر فرماتے ہیں کہ راقم الحروف ایڈیٹر فاروق نے اس دواخانہ کا تیار کردہ ماء اللحم اور لبوب کبیر خرید کر استعمال کیا۔ تو واقعی ایسا نفع رساں اور زود اثر اور خوش ذائقہ اور مفرح اور مقوی پایا۔ کہ دوسرے دواخانوں سے حقیقتاً سبقت لے گیا۔ اور یہ سب خوبی اس امر کی ہے کہ پورے وزن کے ساتھ خالص اور اعلےٰ مفرد دوائیوں سے یہ مرکبات تیار کئے گئے ہیں۔ میرے اس بیان کی تصدیق ہر وہ شخص کر سکتا ہے۔ جو اس دواخانہ سے کوئی دوائی مفرد یا مرکب منگا کر استعمال کر کے دیکھے میں نے اپنی ذات پر جو اثر ان کی دوا میں محسوس کیا۔ وہ میرے لئے حیرت انگیز ہے۔ کیونکہ مجھے اکثر کسی دوا سے خواہ وہ کس قدر تیز یا محرک ہو مطلق اثر نہیں ہوتا۔ مگر ویدک یونانی دواخانہ نے اپنا نمایاں اثر مجھ سے منوا لیا ہے۔ خدا کرے۔ اس دواخانہ میں اسی طرح کام ہوتا رہے۔ تاکہ ترقی کے بام عروج پہنچ کر اپنی شہرت کو چار چاند لگا دے آمین۔" قیمت صہ رعایتی للعہ نصف عہ۔ لبوب کبیر دس تولہ کی شیشی اصل قیمت عہ رعایتی قیمت عہ

حب جواہرات عنبری

کمزوری۔ معدہ۔ دل۔ دماغ۔ جگر گردوں کی اصلاح و طاقت کے لئے کرشمہ تاثیر دوا ہے۔ چند روزہ استعمال سے طبیعت میں انقلاب۔ صورت میں تبدیلی۔ جسم میں قوت اور خون میں جولانی پیدا کر دے گا۔ کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل ہوگی۔ آپ نوجوان بن کر زندگی کا لطف اٹھا سکینگے رگوں میں خون دوڑے گا اور تمام اعضائے رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آجائے گی۔ اور اولاد پیدا ہوگی۔

حب جواہرات عنبری۔ ہر ٹانک سے افضل ہے۔ کیونکہ دیرپا اور مستقل اثر رکھتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ اور عورت مرد دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دے کر اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کر کے نئی زندگی بخشتی ہے۔ دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ فالج۔ لقوہ اور درد سر سے محفوظ رکھتی ہے۔ ہاضمہ کو ترقی دیتی ہے۔ ایک گولی سہ پہر کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں چالیس گولی صہ رعایتی للعہ

قرص زکاوت

یہ ٹکیاں مرض جریان کی بیخ کنی کے لئے نہایت مفید چیز ہیں۔ جریان ایسی خطرناک بیماری ہے جس میں جوہر حیات خود بخود فنا ہوتا رہتا ہے۔ کمر میں درد۔ سر میں چکر اعضاء میں کاہلی و سستی۔ حافظہ کمزور۔ اور ہضم میں نقائص پیدا ہو جاتے ہیں۔ آہستہ آہستہ مریض دق کا شکار ہو کر قبل از وقت موت کی تلخی کا مزہ چکھتا ہے۔ اس لئے اگر آپ جریان و احتلام وغیرہ امراض میں مبتلا ہیں۔ تو جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ ہمارے ہاں سے **قرص زکاوت** منگوا کر استعمال کریں۔ جو مرض جریان کے سلسلہ میں عارض ہونے والی جملہ بیماریوں کی مکمل دوا ہیں۔ قیمت فی شیشی عہ

ترکیب استعمال ایک ایک قرص صبح و شام قبل از غذا ہمراہ مکھن نوش کریں۔

سرمہ بے نظیر

اس سرمہ کا نسخہ ہمیں حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے دستیاب ہوا ہے۔ اور مہینوں کی محنت سے اسے تیار کیا گیا ہے۔ یہ سرمہ کیا ہے ایک سرچشمہ نور ہے۔ اور آنکھوں کی قوتوں کا محافظ ہے۔ نظر کی کمزوری کو خواہ عمر کے کسی حصہ میں ہو دور کرتا ہے۔ آنکھوں میں جالا پڑ گیا ہو۔ پانی بہتا ہو۔ روہے (ککرے) ہو گئے ہوں۔ تو اس کے فوائد بھروسہ کے قابل ہیں۔ پس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طالب علموں۔ جوانوں اور بوڑھوں کے لئے ہمارا مشورہ یہی ہے۔ کہ آنکھوں کی حفاظت کرنی ہے۔ تو اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ ۱۰ روپیہ عہ

می کو

جگر اور طحال کے تمام امراض کا واحد اور مجرب علاج ہے۔ اس کا استعمال معدہ و امعاء کے ضعف کمی اشتہا پرانی بدہضمی۔ قبض دائمی نفخ معدہ و امعاء و ریاحی بواسیر کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے اس کے استعمال سے آلات ہضم صحیح ہو کر خون صالح پیدا کرتے ہیں اور جلدی امراض جلد رفع ہو جاتے ہیں

ترکیب استعمال پانچ ماشہ دوا دو تین تولہ پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے پون گھنٹہ بعد استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی عہ

قرص مقوی معدہ

اعلےٰ درجہ کی محلل ریاح۔ ہاضم اور ملین ٹکیاں معدہ کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہیں۔ پیٹ کا پھولنا۔ بدہضمی۔ بھوک نہ لگنا۔ منہ سے تھوک کا زیادہ آنا۔ ریاح کا خارج نہ ہونا پیٹ اور معدہ کا درد وغیرہ جملہ شکایات کو شرطیہ دور کرتے ہیں۔ ان کے استعمال سے قراش امعاء کی شکایت پیدا نہیں ہوتی۔

ترکیب استعمال ایک یا دو قرص بعد از طعام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت رعایتی برائے جلسہ سالانہ ۴ فی شیشی

شربت فولاد

بھوک لگاتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا اور خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ جو لوگ بخاروں یا دوسری بیماریوں سے اچھا ہونے کے بعد عام جسمانی کمزوری میں مبتلا ہوں یا بغیر کسی ظاہری سبب کے روز بروز کمزور ہوتے جاتے ہوں۔ وہ اس کو استعمال کر کے بہت جلد اپنی جسمانی کمزوری کو دور کر سکتے ہیں۔ اور اپنے وزن کو بڑھ سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال۔ یہ شربت تین تین ماشہ دو چائے کے چھوٹے چمچے بھر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پئیں۔ گھی دودھ ہضم کے مطابق ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی عہ رعایتی عہ

گرائپ جوس

بچوں کو خصوصاً دانت نکلنے کی حالت میں مختلف قسم کی تکالیف لاحق ہو جایا کرتی ہیں۔ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کے استعمال سے معدہ اور جگر کا فعل خراب ہو جاتا ہے۔ بچہ دن بدن کمزور و لاغر ہوتا جاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہو جاتی ہے۔ آنکھیں دھنستی ہیں دست کبھی سبز اور کبھی گہرے زرد رنگ کے آتے ہیں۔ ان تمام امراض کے رفع کرنے کے لئے گرائپ جوس مخصوص دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ ر

ترکیب استعمال ایک ماشہ بھر دن میں دو تین مرتبہ ماں کے دودھ کے ساتھ پلائیں۔

سنون پائیوریا

دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اگر دانتوں سے پیپ یا خون آتا ہو تو اسے روک دیتا ہے۔ میلے دانتوں کو دودھ کی مانند سفید کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ ر رعایتی عہ

حیات نسواں نمبر ۱ و نمبر ۲

عورتوں کو سفید پانی آتا ہو تو حیات نسواں نمبر ۱ استعمال کرائیں اگر حیض بند ہو گیا ہو تو حیات نسواں نمبر ۲ استعمال کرائیں۔ تفصیل بڑی فہرست میں دیکھیں یا قادیان کی دکان میں تشریف لائیں۔

سلاجیت کی گولیاں۔ نہایت ارزاں اور زود اثر مقوی گولیاں قیمت فی شیشی عہ تفصیل دوکان سے دریافت فرمائیں۔ نیز اصلی مشک عنبر۔ ٹانوں میں بند۔ مروارید۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ طلاء وغیرہ کے لئے دوکان میں تشریف لائیں۔ **اس کے علاوہ اگر کسی اور دوا کی ضرورت ہو تو بھی مطلع فرمائیں**۔ تا ساتھ لیتے آئیں نیز اگر کسی اور مرض کا علاج مقصود ہو تو دوکان میں تشریف لا کر مشورہ طلب کر سکتے ہیں۔

المشتہر ڈوالفقار علی خان سیکرٹری وید یونانی دواخانہ لمیٹڈ قادیان

سلطان بلیو بلیک انک

فاؤنٹین پن کی سیاہی ہمارے کارخانہ نے سالہا سال کی شاقہ محنت اور زر کثیر خرچ کر کے تیار کی ہے۔ آپ مقابلہ کے لئے ضرور منگوا کر آزمائش کریں دل لکھائی میں نیلا لکھتی ہے۔ بعد میں کالی اور پختہ ہو جاتی ہے۔ ٹیوب کو خراب نہیں کرتی۔ اور نہ ہی اس میں جمتی ہے۔ روانگی سوین کے برابر ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ ر

اے۔ آر۔ اینڈ برادرز سلطان بلیو بلیک انک قادیان ضلع گورداسپور

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں اور تم ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیتے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہیئے کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (۲ر۸) ہے۔ جو کہ خوانہ کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

سندھ جننگ فیکٹری کنری (سندھ) کے حصص کی فروخت

ایسے احباب کی اطلاع کے لئے جو اپنا روپیہ کسی مستقل نفع مند کام میں لگانا چاہتے ہوں۔ شائع کیا جاتا ہے کہ سندھ جننگ فیکٹری میں جو گذشتہ سال سندھ میں تیار ہوئی ہے اور جس میں خدا کے فضل سے بہت عمدہ کام ہو رہا ہے۔ اور انشاء اللہ منافعہ بھی بفضلہ کافی حاصل ہو گا روپیہ لگانے کی گنجائش ہے۔ قریباً ستر ہزار کے حصص فروخت ہو چکے ہیں۔ کچھ باقی ہیں۔ قیمت فی حصہ دس روپے ہے۔ مگر ایک ہزار روپیہ سے کم کے حصص فروخت نہیں کئے جاتے۔ خواہشمند احباب خاکسار کے ساتھ فوراً خط و کتابت فرمائیں۔

فرزند علی عفی عنہ سیکرٹری بورڈ آف ڈائرکٹرز دی سندھ جننگ فیکٹری کنری۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کیلئے رعایتی کرایہ!

کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کے لئے واپسی ٹکٹ جو ۱۶ جنوری ۱۹۳۹ء تک کارآمد ہوں گے نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ۱۴ دسمبر سے ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء تک حسب ذیل شرح کرایہ پر فروخت کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ ایک طرف کے سفر کی مسافت ستو میل سے زیادہ ہو۔ یا ۱۰۱ میل کا رعایتی کرایہ ادا کیا جائے ؎

درجہ اوّل	۱ ۱/۳ کرایہ
درجہ دوم	۱ ۱/۳ کرایہ
درمیانہ و سوم	۱ ۱/۲ کرایہ

چیف کمرشل منیجر لاہور

الفضل | بدر | الحکم | ریویو اردو | ریویو انگریزی | شہید الاذہان | مصباح | فاروق

سلسلہ کے اخبارات و رسائل مفت مکمل کراؤ!

دو نہایت ہی بابرکت سکیمیں

(۱) جن جماعتوں اور دوستوں کے ہاں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لٹریچر از قسم اخبارات و رسائل غیر مکمل غیر محفوظ اور پراگندہ حالت میں پڑا خراب ہو کر ضائع ہو رہا ہو اور انکے کسی کام نہ آسکتا ہو۔ برادرانش قومی فائدے اور حصول ثواب کیخاطر جلسہ سالانہ پر تھوڑا تھوڑا کرکے ضرور اپنے ساتھ لیتے آویں!

(۲) اور جن دوستوں کو ان کے فائل مکمل رکھنے کا شوق ہو اور وجہ کمی پرچہ جات یا عدیم الفرصتی کے خود ترتیب دے کر مکمل نہ کرسکتے ہوں۔ وہ بھی اپنی فائل جلسہ سالانہ پر ہمراہ لیتے آویں۔ اور اپنی ہر سال میں ۱/۴ تک کمی مفت پوری کروا کر اپنی فائلیں مکمل کروالیں۔ اس طرح باہمی تعاون سے یہ بہت بڑا روحانی خزانہ بالکل مکمل اور محفوظ ہو جائے گا۔ جو ہمارے اور آئندہ نسلوں کے لئے موجب صد خیر و برکت ہوگا۔ پرچوں کی کوئی قیمت نہیں۔ البتہ سارٹنگ فیس فی سال ۴ علاوہ جلد بندی کے ہوگی۔

جو دوست سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پرانی کتب اخبارات و رسائل کے مکمل فائل اور دیگر ہر قسم کی مذہبی۔ تاریخی۔ علمی کتابوں کو جو ان کے پاس فالتو زائد ہوں یا کسی اور غرض کے ماتحت بیچنا چاہیں یا خریدنا چاہیں وہ دوست بھی اپنی کتابیں جلسہ سالانہ پر اپنے ساتھ لاویں۔ اور ہماری معرفت نصف قیمت پر بیچیں۔ اور خریدیں۔ ہم صرف ایک آنہ فی روپیہ کمیشن جانبین سے لیں گے۔ البتہ زر قیمت کتب کی فروخت پر ارسال ہوگا۔ پہلے باقاعدہ رسید دی جائے گی۔

(نوٹ) دیگر ہر قسم کی نئی کتب کی ایجنسی بھی مناسب کمیشن پر قبول کی جائے گی۔

المشتہر
عبدالعظیم عبدالرشید جلد سازان و کتب فروشان نزد مسجد اقصیٰ قادیان

اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو۔ لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے ہیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپے (سے)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے؟ ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تا عمر پھر عود نہیں کرتا آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے ۲ عا۔ نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

دوائے جریان

جریان ایسی خطرناک مرض ہے کہ اسکی تشریح کی ضرورت نہیں۔ اگر آپکا رنگ زرد رہتا ہو اور کمزوری ہو پیشاب سے پہلے یا پیچھے دھات گرتی ہو تو دوائے جریان فوراً منگوا کر استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ۲ عا ؎ پتہ ڈاکٹر محبوب الرحمن بنگالی قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی